سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ

آیات : 14 - 18

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لَا
مِنْهُمْ ۙ وَ يَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾
اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ
اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

مطالعہ حدیث

قَالَ عبداللہ بِن مَسْعُود رَضِیَ اللہُ عَنْہ

اُطْلُبْ قَلْبَكَ فِیْ ثَلَاثَةِ مَوَاطِنَ ، عِنْدَ سَمَاعِ الْقُرْاٰنِ ، وَفِیْ مَجَالِسِ الذِّكْرِ ، وَفِیْ اَوْقَاتِ الْخَلْوَةِ ،

فَاِنْ لَمْ تَجِدْہُ فِیْ هٰذِهِ الْمَوَاطِنِ ، فَسَلِ اللہَ اَنْ یَّمُنَّ عَلَیْكَ بِقَلْبٍ ، فَاِنَّهٗ لَا قَلْبَ لَكَ۔ (الفوائد - ابن القیم)

تم تین مواقع پر اپنے قلب کا جائزہ لو، قرآن سنتے وقت ، ذکر کی مجلسوں میں اور تنہائی کے اوقات میں ، اگر تینوں مواقع پر اپنے پہلو میں دل نہ پاؤ (تمہارا دل اللہ کی طرف متوجہ نہ ہو) تو اللہ سے دل مانگو کہ تمہارے پاس دل نہیں ہے

پہلا پیراگراف
آیت 1-4
• عائلی قوانین میں حدود اللہ کی پاسداری
• اسلام کے بعد جاہلیت کے طور طریقے کالعدم
دوسرا پیراگراف
آیت 5-13
اسلامی ریاست کے مخالف منافقین کی سرگرمیوں کا نوٹس
مسلمانوں کو مجلسی آداب کی تعلیم
تیسرا پیراگراف
آیت 14 -22
حزب اللہ کی کامیابی اور حزب الشیطان کی ناکامی کی بشارت

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ

لَمْ: حرف نفي
Negative

أَ: همزة استفهام
Interrogative

أَلَمْ - کیا نہیں

تَرَ - تم نے دیکھا

- رَأَى يَرَى رُؤْيَةً : دیکھنا
- رِیا، رُویت (دیکھنا)، رُویا (خواب)، رائے (خیال)، مراۃ (آئینہ)، مرئی، غیر مرئی.

إِلَى - کی طرف

الَّذِينَ - اُن لوگوں

تَوَلَّوْا - دوست بنایا

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

- مادہ : و ل ی
- تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی : (متضاد معنی کا حامل لفظ) ❶ دوست بنانا ❷ منہ پھیرنا
- ولی : ساتھی - مددگار، غمگسار، تنگی ترشی میں کام آنے والا
- اردو میں : ولی، اولیا، وِلا، ولایت (وہ ملک جو ایک مقتدر حکمران (ولی) کے تحت ہو)، مولیٰ، مولانا، موالات (اخوت)، اولیٰ (زیادہ قریب)

قَوْمًا : ایک گروہ (کو)

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ - اللہ کا غضب ہوا ان پر

مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَ يَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ

مَا - نہیں ہیں

هُمْ - وہ

مِّنْكُمْ - تم میں سے

وَلَا - اور نہ

مِنْهُمْ - ان میں سے

وَ يَحْلِفُوْنَ - اور قسمیں کھاتے ہیں

- مادہ : ح ل ف

حَلَفَ - يَحْلِفُ : قسم اٹھانا

حلف اور قسم میں فرق

حلف

- حَلَفَ کسی بات پہ ثابت قدم رہنا
- وہ قسم جو دوستی اور وفاداری پر ثابت قدم رہنے کے لیئے اٹھائی جائے
- حلیف : جس کیساتھ دوستی کا عہد ہو
- حلف

دوستی کے عہد و پیمان کی توثیق کیلیئے

قسم

- قَسَمَ تقسیم کرنا، بانٹنا، قسم اٹھانا
- قسامَة سے نکلا ہے
  وہ قسمیں جو خون کے بدلے میں مشکوک قبیلے کے لوگ دیتے تھے
- قسم

شک کو رفع کرنے کے لیئے

وَ يَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾

عَلٰى - پر

الْكَذِبِ - جھوٹ

وَ هُمْ - اور وہ

يَعْلَمُوْنَ - جانتے ہیں (جان بوجھ کر)

اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ مَا
هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلَا مِنۡهُمۡ ۙ وَيَحۡلِفُوۡنَ عَلَى الۡكَذِبِ وَهُمۡ
يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۴﴾

کیا تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جنھوں نے دوست بنایا ہے
ایک ایسے گروہ کو جو اللہ کا مغضوب ہے؟ وہ نہ تمہارے ہیں نہ
اُن کے، اور وہ جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں

- منافقین کے طرزِ عمل پر شدید گرفت

- جن لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے ان سے مراد یہود ہیں اور ان سے دوستی کرنے والے منافقین
- یہ آیت منافقین کے بارے میں - جنھوں نے یہود سے دوستی کی اور ان کی خیر خواہی میں لگے رہتے اور مسلمانوں کے راز ان سے کہتے
- یہودیوں کے سامنے یہ قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم دل و جان سے تمہارے ساتھ ہیں اور تمہارے دکھ درد میں شریک ہیں اور مسلمانوں کو تو ہم نے محض اُلّو بنا رکھا ہے۔اور مسلمانوں کے سامنے وہ یہ قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم سچے دل سے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لا چکے ہیں اور ان کے اطاعت گزار اور فرمانبردار ہیں

منافقین کے طرزِ عمل پر شدید گرفت

- اسلامی ریاست اور اسلامی تحریک کے خلاف انکی سرگرمیاں بغیر نوٹس کے نہیں
- یہ اللہ کی مغضوب قوم یہود سے دوستی کرتے ہیں اور ان سے مل کر اسلام کی تحریک کے خلاف سازشیں کرتے ہیں
- لیکن دراصل منافقت (اخلاص نہ ہونے) کی وجہ سے یہ اندر سے نہ تو تمہارے ساتھ ہیں اور نہ ان کے ساتھ
- یہ اپنے مفاد کے سوا کسی کے نہیں

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا

اَعَدَّ اللّٰهُ - اللہ نے تیار کیا ہے

- ماده : ع دد عَدَّ يَعُدُّ گنتی کرنا، شمار کرنا
- اَعَدَّ : تیار کرنا أَعَدَّ يُعِدُّ ، إِعْدَادًا تیار کرنا (IV)
- اِعْدَاد: کسی چیز کو اس طرح تیار کرنا کہ گنا جا سکے - (مصدر)

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ - 9/60

لَهُمۡ ان کے لئے

عَذَابًا شَدِيۡدًا سخت عذاب

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾

اِنَّهُمْ - بے شک وہ

سَآءَ - بہت ہی برا ہے

- سَآءَ : برا ہونا

فعل ذِم (مذمت والا فعل)

- سُوء : بدی ، برائی

سَیِّئَة : برائی (نیکی کے مقابلے میں استعمال)

مَا - جو

كَانُوْا - ہیں / تھے

يَعْمَلُوْنَ وہ کرتے ہیں

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب۔ یقیناً
بہت ہی برے ہیں وہ کام جو وہ کرتے ہیں

اِتَّخَذُوٓا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً

اِتَّخَذُوٓا - بنا رکھا ہے انہوں نے

- مادہ: أ خ ذ | اَخَذَ : پکڑنا، لینا | اٰخَذَ : گرفت کرنا
- اِتَّخَذَ: بنانا اتَّخذَ یتَّخذ ، اتِّخاذًا بنانا (VIII)
- اردو میں : اخذ، ماخذ، ماخوذ، مواخذہ

اَيۡمَانَهُمۡ - انکی قسمیں | اپنی قسموں کو

- اَیۡمَان جمع ہے یَمِین کی - دائیں ہاتھ / جانب، قسم
- معاہدہ کرنے کے بعد دائیں ہاتھ کے اوپر دائیں ہاتھ مارنا (قسم)

اِتَّخَذُوٓا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً

جُنَّةً - ڈھال (آڑ، سپر, Shield)

- مادہ: ج ن ن ڈھانپنا، چھپا لینا
- اس مادے سے جتنے الفاظ آتے ہیں ان سب میں ڈھانپنے اور چھپانے کے معنی پائے جاتے ہیں جیسے:
- جِن: نظر نہ آنے والی (چھپی ہوئی مخلوق)
- جَنین (اَجِنَّۃ): ماں کے پیٹ میں (چھپا ہوا) بچہ
- مجنون: دیوانہ (جسکی عقل ڈھانپی گئی ہو)
- جنت: ایسا باغ جس کے گھنا ہونے کی وجہ سے اسکی زمین چھپ گئی ہو

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾

فَصَدُّوْا - اور وہ روکتے ہیں

- ص د د — صَدَّ ۔ يَصُدُّ : روکنا، رکنا
- کسی کو اس کے قصد اور ارادے سے روکنا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ - اللہ کے راستے سے

فَلَهُمْ - پس ان کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ - ذلت کا عذاب — مادہ : ھ و ن

- أَهَانَ يُهِيْنُ ، إهانةً — ذلیل کرنا

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾

- أَهَانَ يُهِينُ إِهَانَةً : ذلیل کرنا (افعال) IV
- مُهِيْن: ذلیل کرنیوالا (فاعل)
- اکثر الفاظ آخرت کے عذاب کے ساتھ استعمال ہوئے ہیں
- عَذَابَ الْهُونِ ، عَذَابٌ مُهِينٌ ، عَذَابًا مُهِينًا ، وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا
- اردو میں : اہانت ، توہین

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾

اُنھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ
اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں، اِس پر ان کے لیے ذلت
کا عذاب ہے

آیت ۱۶

- قسم جس طرح ڈھال سے دشمن کے وار کو روک کر اپنا بچاؤ کر لیا جاتا ہے اسی طرح انہوں نے اپنی قسموں کو مسلمانوں کی تلواروں سے بچنے کے لیے ڈھال بنا رکھا ہے
- یہ لوگ اپنی دانست میں سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنے آپ کو بچانے میں کامیاب ہو گئے مگر ان کو پتہ نہیں کہ اس طرح یہ لوگ اپنے نفاق کے جال کو اور پکار کرتے اور اس میں مزید از مزید الجھتے اور پھنستے جا رہے ہیں
- دولت ایمان و یقین سے مزید از مزید محروم ہوتے جا رہے ہیں جو کہ خساروں کا خسارہ اور محرومیوں کی محرومی ہے

آیت ۱۶

- اگرچہ یہ جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں تمہیں یقین دلانے کے لیئے کی تمہارے خیر خواہ ہیں- یہ کسی کے خیر خواہ نہیں ہیں
- قسم کے پردوں میں فساد، تخریبی کاروائیاں اور سازشیں
- یہ اپنے ان قبیح افعال کو چھپانے کے لیئے قسموں کا سہارا لیتے ہیں تاکہ اس طرح یہ اپنے آپ کو دین کے مطالبات سے بچائے رکھیں
- جبکہ ان کا عمل ہی ان کا اصل تعارف ہے

لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا

حرف نفی تاکید

لَنْ - ہرگز نہیں

تُغْنِىَ - کام آئیں گے

- ماده : غ ن ی غنی: تونگر، بے نیاز، آسودہ کرنا

اَغْنىٰ يُغْني ، إغناءً : کسی چیز کا کافی ہونا، فائدہ بخشنا (IV)

- اردو میں : غنی، اغنیا، غنا، استغنا

عَنْهُمْ - (ان سے) - ان کے

اَمْوَالُهُمْ - ان کے مال

هُمْ: ضمیر ج م غ

Third person plural

لَنۡ تُغۡنِیَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا

وَلَاۤ - اور نہ

اَوۡلَادُهُمۡ - ان کی اولاد

مِّنَ اللّٰهِ - اللہ سے

شَيۡـًٔا - کچھ بھی - ذرا بھی

ہرگز نہ بچا سکیں گے انھیں ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ سے ذرا بھی

أُولَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿١٧﴾

أُولَٰٓئِكَ - یہ لوگ

أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِ - اہل دوزخ ہیں

هُمۡ - وہ

فِيهَا - اس میں

خَٰلِدُونَ - ہمیشہ رہنے والے ہیں

- خَلَدَ : ہمیشہ رہنا، دوام ہونا
- خالد- ہمیشہ رہنے والا خَٰلِدُونَ- ہمیشہ رہنے والے

لَنۡ تُغۡنِیَ عَنۡہُمۡ اَمۡوَالُہُمۡ وَ لَاۤ اَوۡلَادُہُمۡ مِّنَ اللّٰہِ
شَیۡئًا ؕ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۷﴾

اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ
اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی)۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں
ہمیشہ (جلتے) رہیں گے

آیت ۱۷

- منکرین و منافقین کو اپنے مالوں اور اولادوں کی بناء پر جو دھوکے لگے ہوئے ان کے لیے یہ ارشاد کہ اللہ کے مقابلے میں نہ تو ان کے مال ان کے کچھ کام آ سکیں گے ، اور نہ ہی ان کی اولادیں۔ جن کو بچانے اور محفوظ رکھنے کے لیے انہوں نے منافقت کو اپنایا
- وقت آنے پر وہ ان کے کچھ بھی کام نہیں آ سکیں گے، اور اللہ کے عذاب اور اس کی پکڑ سے ان کو کسی طرح چھڑا اور بچا نہیں سکیں گے
- یہ مال و دولت سب کچھ یہیں رہ جائے گا، اور اپنا عقیدہ و عمل ہی ساتھ جائے گا
- جبکہ اس مال و دولت کا مآل و انجام یہ ہو گا کہ اس سے فائدہ دوسرے اٹھائیں گے مگر وہاں کا حساب کتاب ان کے ذمے ہو گا، سو کس قدر خسارے اور دھوکے میں مبتلا ہیں

آیت ۱۷

- یہ منافقین اللہ پر بھروسہ کرنے کی بجائے عام طور ہر دنیاوی مشکلات کے سلسلے میں اپنے اموال اور اولاد (اقتصادی اور انسانی قوت) پر ہی بھروسہ کرتے ہیں اس آیت میں یہی حوالہ
- کہ ان کے مال اور اولاد کسی طرح بھی انہیں عذابِ الٰہی سے محفوظ نہ رکھ سکیں گے
- یہ اموال انکی گردن کا طوق بنا کر انہیں عذاب دیا جائیگا- 3/180
- سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

يَوۡمَ يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا

يَوۡمَ ۔ اُس دن (جس دن)

يَبۡعَثُهُمۡ ۔ اٹھائے گا ان کو

- بَعَثَ - يَبْعَثُ ۔ بھیجنا ، جی اٹھنا، زندہ کرنا
- اردو میں : بعث ، مبعوث ، باعث

اللّٰهُ ۔ اللہ

جَمِيۡعًا ۔ سب کو

- مادہ: ج م ع جَمَعَ: اکٹھے ہونا ۔ اکٹھے کرنا

فَيَحۡلِفُوۡنَ لَهٗ كَمَا يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ عَلٰى شَىۡءٍ

فَيَحۡلِفُوۡنَ - تو وہ قسمیں کھائیں گے

لَهٗ - اس کے سامنے

- اللہ کے سامنے

كَمَا - جیسے

يَحۡلِفُوۡنَ - تو وہ قسمیں کھاتے ہیں

لَكُمۡ - تمہارے سامنے

وَيَحۡسَبُوۡنَ - اور خیال کرتے ہیں

- حَسِبَ : گمان کرنا، خیال کرنا

أَنَّهُمْ عَلٰى شَىْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ

اَنَّهُمْ - کہ بے شک وہ

عَلٰى شَىْءٍ - کسی چیز پر ہیں - کسی اچھی روِش پر ہیں

اَلَآ - آگاہ رہو

حرف تنبیہ

اِنَّهُمْ - کہ بے شک وہ

هُمُ الْكٰذِبُوْنَ - وہ پرلے درجے کے جھوٹے ہیں

دوسرا هُمْ تخصیص کے لیئے لایا گیا ہے

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ
يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

جس روز اللہ ان سب کو اٹھائے گا، وہ اس کے سامنے بھی اُسی
طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں
اور اپنے نزدیک یہ سمجھیں گے کہ اس سے ان کا کچھ کام بن
جائے گا۔ خوب جان لو، وہ پرلے درجے کے جھوٹے ہیں

آیت ۱۸

- منافقت کیسا مرض ہے؟
  - تمام اعمال کو ضائع کر دینے والا
- یہ منافقین قیامت کو بھی اپنی منافقت سے دست بردار نہیں ہونگے
  - ان امراض میں سے جو مرنے کے بعد حتیٰ کہ قیامت اور اگلی زندگی میں بھی پیچھا چھوڑنے والے نہیں
- وہاں بھی جھوٹی قسمیں کھائیں گے
  - بری عادتیں اور بیماریاں